نقد و تبصرہ

ترتیب نزول قرآن کریم

ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہاں پوری

مولف: پروفیسر محمد اجمل خان۔

ناشر: سنی پبلی کیشنز، لاہور

صفحات: ۱۱۸ (بڑا سائز)

اجمل خان صاحب کا تعلق الٰہ آباد کے ایک انقلابی خاندان سے تھا جس کا تعلق ولی اللہی خاندان اور تحریک شہیدین سے گہرا اور استوار تھا، فلسفہ عمرانیات، مذہب اور علوم قرآنی سے انھیں خاص دلچسپی تھی ۱۹۳۶ء کے بعد انھیں امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کے ساتھ ان کے پرائیویٹ سکریٹری کی حیثیت سے کام کرنے کا موقع ملا اور ۱۹۳۹ء میں امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھی کے مراجعت فرمائے وطن ہونے کے بعد ان کی صحبت سے مستفید ہوئے تھے۔ ان دونوں بزرگوں کی صحبت نے قرآن حکیم سے ان کے شغف اور علوم و معارف قرآنیہ میں ان کے انہماک میں بہت اضافہ کر دیا تھا۔ ترتیب نزول قرآن کریم ان کے اسی پختہ ذوق اور قرآنیات میں ان کے تدبر و تحقیق کا نتیجہ ہے۔

قرآن کریم کی ترتیب نزول پر یہ پہلا کام نہیں اس سے پہلے بھی متعدد محققین علمائے اسلام اور بعض مستشرقین نے اس موضوع پر تحقیق کی ہے اس کی تفصیل اسی کتاب میں موجود ہے محمد اجمل خان مرحوم کی یہ تالیف دوسروں کی کاوشوں کی نقل نہیں بلکہ اس پر تنقید بھی ہے موضوع پر تحقیق مزید بھی بلکہ اس سے بہت آگے کی چیزیں ہیں۔ اگر کوئی طالب حق اسلام کی عہد نبوی کی تاریخ، قرآنی احکام کے تدریجی نزول اور معاشرتی زندگی میں اس کے نفوذ و رسوخ اور معاشرے کے فطری نشو و ارتقاء اور قدم بہ قدم اصلاح و استحکام کا مطالعہ کرنا اور قرآن حکیم کی انقلابی روح سے آشنا ہونا چاہتا ہے تو اسے بہ غور اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

اس میں عہد نبوی کے خصائص و مراحل دعوت کی وضاحت کے لیے جو چند چارٹ شامل کیے گئے ہیں وہ بہت فکر انگیز ہیں۔ مولف کے قلم سے اس پر ایک عالمانہ مقدمہ اور حضرت مولانا عبید اللہ سندھی مرحوم کی "رائے گرامی" شامل ہے

(یہ کتاب مکتبہ حنفیہ، اردو بازار، گوجرانوالہ سے منگوائی جا سکتی ہے)